ER9 2AFEB03 FAZAL KARIM

جاری----------

جمال منیر جان : وہ اسلام کے نام پہ آزادی حاصل کی ہے ۔ ہندوؤں نے آزادی حاصل کی ، ہم نے آزادی حاصل کی ۔ آزادی کے فوراً بعد انہوں نے نہرو صاحب نے جو ہے اپنی زمینوں پہ ، انڈین زمینوں پہ reforms لائے ۔ لیکن ہماری حالت یہ ہے کہ feudal system ہمارے ہاں مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے ۔ ہم basically اسلام کی روح کو سمجھ نہیں سکے ۔ اگر ہم اسلام کو دیکھیں اور ہسٹری کو دیکھیں تو ہمیں examples نہیں ملتی feudal system کی ۔ حضرت عمر فاروق کی مثال لے لیں ۔ جب عراق اور شام فتح کیا انہوں نے ، عراق اور ایران جب انہوں نے فتح کیے تو جو زرعی زمینیں ان کے ہاتھ آئیں تھیں وہ فوجیوں میں نہیں بانٹی بلکہ حکومت کی ملکیت میں دیں ۔ کافی لوگوں نے اعتراض کیا اس پہ کہ یہ زمینیں ان کا حق ہیں وہ مال غنیمت ہے ۔ لیکن ان کا جواب یہ تھا کہ میں جو ہوں ریاست کی طاقت عوام کے ہاتھ میں اس طرح نہیں دوں گا کہ وہ لوگوں کو exploit کر سکیں ۔ اس کے بعد آگے چلتے ہیں امیہ دور اقتدار میں جو ہے حضرت عمر بن عبدالعزیز نے بالکل ایسا ہی کیا ۔ انہوں نے even اپنی زمینیں جو ہیں حکومت کو واپس کر دیں ۔ آگے چلتے ہیں ۔ پورے برصغیر کی ہسٹری میں دیکھیں ۔ مغلوں نے اپنے دور حکومت میں کبھی ایسا نہیں کیا کہ جاگیر لے کے آپ تزک بابری دیکھیں ، تزک جہانگیری دیکھیں ۔ کبھی انہوں نے جو ہے زمین لے کے یہ نہیں جتایا کہ فلاں زمین ہم نے فلاں بندے کو دے دیں ۔ یعنی

جاگیریں انہوں نے عطا نہیں کیں ۔ ہاں ! زمینیں ہوتی تھیں ' جاگیریں وہاں پہ ہوتی تھیں ۔ پانچ ہزار زمینیں یا دس ہزار زمینیں۔ وہ صرف اس وجہ سے دی جاتی تھیں کہ جس فرد کو زمینیں دی جائیں وہ جنگ کے وقت یا ضرورت کے وقت افرادی قوت مہیا کرسکیں ۔ اور یہ زمینیں ' ان زمینوں کا خرچ جو ہے وہ فوجیوں پہ اور manpower پہ use ہوتا تھا ۔ ایک حصہ وہ اپنے پاس رکھتا تھا ۔ زیادہ تر حصہ وہ دیتا تھا ۔ برصغیر کی پوری ہسٹری میں جو ہے feudal system کی example صرف British period میں ملتی ہے وہ colonial rulers تھے ۔ انہوں نے عوام پر حکومت کرنے کے لئے عوام کو exploit کرنے کے لئے ' اپنی زمینیں جو ہیں وہ کچھ لوگوں میں بانٹ دیں ۔ حالانکہ اپنے پاس انہوں نے برطانیہ میں جو ہے feudal system ختم کیا ۔ وہاں آپ Lords دیکھیں گے لیکن ان کے پاس زمینیں نہیں ہوں گی ۔ اچھا میں بات کو مزید آگے لے جاؤں گا وقت کی کمی کی وجہ سے میں بس شارٹ کر دیتا ہوں ۔ اس feudal system سے ان مسائل سے نمٹنے کے لئے ہماری suggestions کیا ہونی چاہیے ۔ سب سے پہلے تو یہ دیکھیں کہ زرعی زمینیں جو ہیں زرعی زمینوں کو اگر آپ افراد سے لے لیتے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ soscialist system لا رہے ہیں ۔ زرعی زمینوں کو لے کے ہم اگر حکومت کی ملکیت میں دے دیں یعنی کہ گورنمنٹ ان کو خود regulate کرے اور ان regulated زمینوں پہ گورنمنٹ جو ہے افراد بھرتی کرے جو کہ ان زمینوں سے خود فائدہ اٹھائیں اور حکومت کو فنڈز دیں ۔ یعنی کہ زمینیں والد سے اولاد اور اس سے اس کی اگلی نسلوں تک منتقل نہ ہوں بلکہ یہ حکومت کی ملکیت ہوں تا کہ وہ زیادہ سے زیادہ جو ہے استعمال میں لاسکیں ۔ شکریہ۔

جناب سپیکر ۔ بہت بہت شکریہ ۔ مس انم چیمہ honourable Miss

Anam Cheema.

Anam Javed Cheema: Thank you honourable Speaker. First of all I would like to say that the Resolution says that Pakistan should abolish the feudal system. I agree with that that Pakistan should abolish the feudal system but firstly we need to define what feudal system actually is. Feudal system, as some critics say is parasitical at its very root, induces a state of mind which may be called feudal mentality. Sir, feudalism basically is the state of mind which we need to change initially.

Sir, I come to the second aspect of the Resolution that it should be changed through land reforms. Sir, land reforms I think is not the best solution, I think it is a very frustrated approach to change the land reforms. I think the change of mindset, we need to educate labourers, attendants, which is the best approach to change the feudalism. Feudalism

property بہت زیادہ جن کے پاس یا is not just those people wealth

ہوتی ہے that's not feudalism. Feudalim corporate sector میں ہوتی

ہے feudalism سے terrorism بڑھتی ہے but feudalism کو

ہٹانے کے لئے ہم نے ایجوکیشن لانی ہے we need to empower people.

Instead ہم ان لوگوں سے ان کی زمین چھین کے دوسروں کو دے دیں

that's not the best solution اس سے feudalism نہیں ختم ہوگی ۔
Feudalism کو ختم کرنے کے لئے ہمیں infrastructure لانے کی
ضرورت ہے health reforms لانے کی ضرورت ہے ۔ ہمیں ایجوکیشن اور
awareness لانے کی ضرورت ہے ۔ دوسری بات ہے کہ it's causing the
hinderance in the development of democratic culture in the country.

(اس موقع پر جناب امتیاز کھوڑو اپنی نشست سے بولنے کے لئے کھڑے ہوگئے)

جناب سپیکر ، جی ۔

جناب امتیاز کھوڑو، point of order سر

جناب سپیکر ، فرمایئے ۔

جناب امتیاز کھوڑو ، یہ آپ کو ، مس انم کو میں بتاتا چلوں کہ feudal system وہی ہوتا ہے جہاں پہ ایک بندہ بہت زمین own کرے ۔ یہ ایک feudal system ہے ۔

جناب سپیکر : Plesse بیٹھ جائیے this is not a valid point of order. Sir down please. Resume your seat.

Anam Javed Cheema: I think Sir he needs to read the definition of Feudalism. Feudalism basically mindset ہے ایک ۔ Feudalism کی definition اگر آپ دیکھ لیں Oxford کی dictionary میں تو یہ ملے گی انہیں ۔ اچھا تو اب جہاں بات آتی ہے hinderance in the development of democratic culture. Little

elaborate this point کیونکہ اگر ہم democracy دیکھیں تو at the
moment Pakistan is a democratic country ہمارے پاس
democracy whether you like it or not, all the leaders are
democratically elected, but two third of the population of the
National Assembly, the lower House, are feudal lords. اور آپ
کی جو جتنی major political parties ہیں وہ بھی feurally oriented
ہیں so he is right in his point کہ وہاں پہ آپ کی feudalism کی وجہ
سے hinderance ہو رہی ہے آپ کی democracy, but at the other
hand democracy بھی feudal lords کی وجہ سے ہی آ رہی ہے so
two third آپ کی population آپ کے نیشنل اسمبلی کے اندر feudal
lords ہیں so how would he elaborate that? Thank you.

Mr. Deputy Speaker: Thank you. Mr Khizer Pervaiz Sheikh.

YP40 Sind03. جناب خضر پرویز شیخ : السلام علیکم ۔ خضر پرویز
میں بات کروں گا کہ جو انعم چیمہ صاحبہ نے بولا کہ it's feudalism اور اس کی
definition وغیرہ we are not talking about feudalism over here,
we are talking about the feudal system اور اس پہ میرا خیال ہے جو
امتیاز کھوڑو صاحب نے بات کی ہے ۔ ہم feudal system کی بات کر رہے تھے
feudal system انہوں نے صحیح کہا کہ مغل emperors کے زمانے سے
شروع ہوا ہے اور وہ اس لئے شروع ہوا تھا کیونکہ Mughal emperors جو تھے
وہ decline پہ تھے ان کی پاورز اس وجہ سے they started to collect tax

from the peasants and from the poor. That's how it was started.

لیکن اس It continued, this error continued in the British Rule

کے بعد آتی ہے abolish ہو گی East Pakistan میں جو کہ اب بنگلہ دیش

اور انڈیا میں ۔ لیکن نہ تو ابھی British Rule ہے نہ تو ابھی مغل emperors

ہیں لیکن پاکستان میں ابھی تک feudal system جو ہے وہ at large

ہے۔ بات ہو رہی تھی کہ feudalism کہہ رہے تھے کچھ feudalism کی آپس

میں وہ rift چل رہی تھی۔ تو بات میں یہ کرنا چاہوں گا کہ feudalism اور

feudal system ہونے کے لئے آپ کو educate اور infrastructure

ہونے کی ضرورت نہیں ہے according to the statistics published

in Dawn in 2007 two percent of the households two percent of

wealthy people of Pakistan, they own actually forty جو the

five percent of the land area in Pakistan, so you can imagine

کہ یہ جو 2 percent ہیں اگر یہ پڑھ لکھے نہیں ہیں یا سمجھ دار نہیں ہیں تو ان کے

پاس اتنا land reform میں یہ ساری چیزیں کدھر سے آئیں گی ۔ خیر آپ کی

جو بات کروں گا ۔ آپ کی جو two third of the National Assembly ہے

Lower House, it's also comprises of, this class which is feudal

lords جو feudal ' جن کے پاس land reforms اور یہ ساری چیزیں ۔

اس کے بعد میں بات کروں گا کیونکہ ٹائم کی کمی کی وجہ سے میں تھوڑے سے

صرف statistics بتاؤں گا آپ کو کہ South Korea, Taiwan اور انڈیا

نے اپنی feudal system جو ہے وہ ختم کر دیا اور جس کی وجہ سے ان کی

پروڈکشن جو ہے وہ production increase ہو چکی ہے ۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ

ہمارے جو lands ہیں جو ان لوگوں کے پاس ہے یہ mainly
agricultural lands کیونکہ Pakistan's economy mainly lies on
agricultural sector ابھی تو نہیں لیکن پہلے تو ہوتی تھی ۔ تو ہم یہ چاہتے ہیں
کہ وہ جو land resources ہیں that should be partially ان لوگوں
کے جن کے پاس یہ lands ہیں ان کو ان کا پیسہ ملا جائے ' ان کو معاوضہ ملا
جائے that should either be given to the Government or to the
private parties and they should conduct investment on it so
that there should be less unemployment آپ کے لوگ جو ہیں ان
کو زیادہ فائدہ حاصل ہو revenue generate ہو ہماری گورنمنٹ کے لئے جس کی
وجہ سے جو ہم خسارے میں جا رہے ہیں اور جو foreign aid لے رہے ہیں ابھی
اس میں کمی بیشی آسکے ۔ میں یہ نہیں کہتا کہ لوگوں سے ' جو feudal lords
ہیں ان سے ساری زمینیں اٹھا کے گورنمنٹ کو دے دی جائیں یا privatise کر
دی جائیں you should actually pay them the money and then the
lands and then invest in them so that it can generate the
revenue for the Government and employment for the people of
Pakistan یہ چیز جو ہے مشرف صاحب کے زمانے میں ہوئی تھی according to
the statistics again public in Dawn 07 جو average economic
growth تھی وہ 2000، سے لے کر 2007 تک that was 7.5 percent
اور 2 سے لے کے 3 million تک jobs جو ہے وہ post out ہوئی تھی جو
لوگوں نے avail کی تھی but that has again gone down in the
coming and the past coming three four years. You can see

that distribution these lands in the proper place can actually benefit both the Government and the people. Thank you.

جناب سپیکر : بہت بہت شکریہ ۔ اب میں گزارش کروں گا سید منظور شاہ صاحب سے کہ وہ انتہائی مختصر گفتگو کریں ۔

سید منظور شاہ : ہم پہ آکے ٹھہرے تو زمانہ وہ بیت گیا جناب ۔ شکریہ جناب سپیکر ! آپ نے موقع دیا ہمیں ۔ جناب سپیکر ! feudalism کو بیان کرنے کے لئے میں تاریخ کے اس پہلو پر جانا چاہتا ہوں ۔ تاریخ اسلام سے پہلے اگر میں ایک مثال دے دوں آپ لوگوں کو ۔ کہ تاریخ اسلام سے پہلے اگر دیکھا جائے تو ہر جگہ افرتفری کا دور تھا ' امن کا دور نہیں تھا ۔ ہر جگہ ناانصافی ' معاشرتی اصولوں کی پابندی نہیں تھی ۔ وہ صرف اور صرف ایک سرداری نظام اور ایک feudal lords وغیرہ کی وجہ سے کہ ایک ہی قوم کا سردار ہوتا تھا ۔ وہ بااختیار ہوتا تھا جو کچھ کرتا تھا کوئی نہ اس سے روکتا تھا نہ ٹوکتا تھا تو زمانہ چلاتا تھا۔ تو جناب سپیکر ! پھر ایک شخصیت جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شخصیت کے طور پر نمودار ہوئی اس دنیا میں ۔ انہوں نے ایک ایسی تعلیم دی ۔ میں feudalism کہاں سے شروع ہوا ' کہا سے نہیں مگر میں اس کے چند solutions اور کیا کس طرح ختم کیا جاسکتا ہے ۔ اس کو پیش کروں گا کہ ایک شخصیت آئے جنہوں نے ایک ایسا فلسفہ لے کر آیا کہ محمود و ایاز کو دونوں ایک ہی صف میں کھڑا کر دیا جناب سپیکر ۔ وہ اس لئے کہ وہ ایک ایسی educational reforms لے کر آئے تھے کہ وہاں پر وہ شخص معاشرے میں عزت دار ہے ' وہ شخص معاشرے میں مقام رکھتا ہے جوکہ ' جس کی اپنی محنت کے بل بوتے پر اس نے جو کچھ بنایا ہو۔ جناب سپیکر ! اس کے لئے سب سے پہلا solution میں یہ دوں گا کہ ہماری یہاں پہ کیونکہ

feudalism کا جو سب سے پہلا ہتھکنڈہ ہے وہ سب سے پہلے پریس اور ایجوکیشن پہ ہوتا ہے ۔ کیونکہ وہ لوگ ایجوکیشن اور پریس کو suppress کر کے پھر وہ لوگ اپنی حکمرانی اور اپنی جو feudalism جو ہے اس کو آگے پروان چڑھاتے ہیں ۔ تو اس کے لئے سب سے پہلے ایک ایسا educational reforms بنایا جائے ۔ کہ اس میں سارے ملک میں ایک ہی educational system ہونا چاہیے ۔ ایک ہی educational system سے مراد جیسے ہمارے پاکستان میں ایک educational system نہیں ہے ۔ ایک یہاں پر جو ہمارے گاؤں میں بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں وہ تو ٹاٹ پر پڑھتے ہیں ۔ انہیں desk تک میسر نہیں ہوتی ۔ پین اور پنسل تو کبھی زمانے میں امتحان میں کبھی مل گئی تو ٹھیک ورنہ نہیں ۔ اوپر پھر آئے ہمارے بورڈ کا سسٹم اور پھر اے لیولز اور او لیولز کا سسٹم ۔ یہاں پر ہمارے تعلیم میں ہی پروان ' مطلب ایک difference ہے تو کس طرح feudalism وہ نہیں ہوگی ' پروان نہیں چڑھے گی اس ملک میں ۔ سب سے پہلے تو تعلیمی structure کو بہتر بنایا جائے ۔ اور اس چیز کو اس میں مطلب ایک تعلیمی جو standing committee ہے اس میں refer کر دیا جائے کہ اس کے لئے ایک ایسی مطلب پالیسی بنائی کہ او لیولز ' اے لیولز جو بھی ہے جو بورڈ کا سسٹم ہے اور جو ہمارے دوسرے interiors میں جو لوگ پڑھتے ہیں ان کو کیا بولتے ہیں ختم کردیا جائے ۔ مطلب ایک ہی educational system ہو ۔ دوسری reform یہ کہ ابھی ہمارے پرائم منسٹر صاحب نے ایک بہت اچھی بات کی تھی جب وہ calling attention notice کو hand کر رہے تھے ۔ تو انہوں نے کہا تھا جیلز کا ۔ تو جیلز کے لحاظ سے مجھے یاد آیا کہ ہمارے ملک میں تو المیہ یہ ہے کہ جو بڑے لوگوں کے لئے ہے وہ جیلز ہی

الگ اور ہمارے لوگوں کے لئے ' دوسرے لوگوں کے لئے جو عام ' غریب لوگ ہیں ان کے لئے جیلز الگ ۔ سارے یہ ملک کی بنیاد ہی feudalism پر ہے ۔ ہماری ایک معزز محترمہ ارکان پارلیمنٹ نے بڑی اچھی بات کی کہ two third جو majority ہے ہمارے نیشنل اسمبلی کی وہ تو Lower House کی وہ تو سارے feudal lords ہیں ۔ تو یہ کس طرح change ہو گا ۔ سب سے پہلے آپ اپنے education system کو change کریں ۔ جب mindset آپ کا change ہو گا ۔ جب لوگ سوچیں گے کہ ہمارا فائدہ کیا ہے اور اس میں ہمارا کیا نقصان ہے ۔ تب ہم لوگ اس کو وہ کرسکتے ہیں ۔

جناب سپیکر ، Thank you very much منظور شاہ صاحب ۔

سید منظور شاہ : اور ایک suggestion بڑی زبردست ہے ۔

جناب سپیکر ، Land reforms کی طرف آپ آئیں نا ۔

سید منظور شاہ : ٹھیک ہے نا ۔ اور آخری ایک suggestion ہے کہ جو کسان مطلب ہمارے معزز اراکین پارلیمنٹ اور ہمارے پارٹی کے whip نے جو پیش کیا تھا کہ پچاس ایکڑ ایک فیملی کو دی جائے ۔ میں یہ کہنا چاہوں گا کہ جو کسان پندرہ سال سے ایک زمین پر کام کر رہے ہیں ان میں ان کو twenty percent حصہ دیا جائے جو کہ بھٹو نے بھی اس پہ بات کی تھی ۔ شکریہ جناب سپیکر ۔

جناب سپیکر ، مس رباب زہرہ نقوی ۔

مس رباب زہرہ نقوی : Thank you جناب سپیکر ۔ اس قرار داد کے دو حصے ہیں ۔ سب سے پہلے تو feudalsim سے concern کرتا ہے next one والا جو ہے وہ democratic set up کا ہے ۔ یہاں پہ mention کیا گیا کہ

ہمارے Lower House میں almost two third members جو ہیں وہ
feudal lords ہیں کیوں ؟ ووٹ تو وہ غریبوں feudal lords ہیں ۔ تو وہ
نے ہی ڈالے ہیں ان کے جو ہاری کام کرتے ہیں ووٹ تو انہوں نے ہی ڈالے ہیں

My Principal in school said, our vote is secret and sacred. -
جب اگر وہ ہاری کو جا کے کہتا ہے کہ آپ نے مجھے ووٹ ڈالنا ہے کیونکہ آپ
میری زمین پہ کام کر رہے ہیں ۔ ہمیں اس ہاری کو ' اس کسان کو اتنا
empower کرنا ہے ' اتنا aware کرنا ہے کہ آپ کا جو ووٹ ہے یہ
secret ہے ۔ آپ نے جا کے کسی کو جتانا نہیں ہے ۔ اگر اس نے ووٹ ڈالنا
ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ جا کے جتائے اپنے landlord کو کہ میں نے
آپ کے لئے ووٹ ڈالا ہے vote is supposed to be secret اگر ہم یہ
awareness لے کے آتے ہیں institutional changes لے کے آتے
ہیں تب ہی ہم اس feudalism کی problem کو address کر سکتے ہیں
۔ اگر کسی کی زمین ہے یا suggestions آئیں کہ اگر آپ پندرہ سال سے کام
کر رہے ہیں تو twenty percent land آپ کو مل جانا چاہیے ۔ دیکھیں اگر
آپ کے گھر میں کہ example تھی کہ اگر آپ کے گھر میں کوئی دس سال سے
کام کر رہا ہے آپ یہ نہیں کہیں گے کہ ایک کمرہ اس کو دے دو ۔ یہ پاکستان جو
ہے ایک communist state نہیں ہے ۔ نہ ہم socialist staete ہیں اور
یہاں پہ ایک ممبر نے یہ بھی suggestion دی تھی کہ Government
land buy کر کے اور غریبوں کو دیں ۔ ہے تو بہت اچھی suggestion on
paper لیکن practicalily کہ کیا ہم اس کو implement کر سکتے ہیں ۔ ہم
afterall تو deficit run کرتے ہیں اپنے بجٹ میں ۔ اتنے ہمارے پاس

اور پھر خرید کے lands ان کے اتنے ہے نہیں کہ ہم جا کے resources

ان کو distrubute کریں - distribution جو ہے جو land distribute

ہوگا وہ آپ کس basis پہ کریں گے - ایک تو سارے تو لوگ کسان کھڑے

ہیں ہر ایک اٹھ کے سامنے line لگی ہوگی کہ ہمیں چاہیے land ' ہمیں چاہیے

land - جو land reforms کی بات ہے I come to land reforms now.

Land reforms کی جو ٹارگٹ ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ اگر زمین ہے

اس کو اگر اس کو باپ داد سے مل رہی ہے اس کو توڑ توڑ کے distribute کر

دیں- land reform should target land fragmentation ہمارے ہاں

ہوتا ہے کہ ایک آئے ایک فیملی میں چار بیٹے ہوئے اس زمین کو چار حصوں میں

تقسیم کیا پھر انہوں نے اپنے further generation میں تقسیم کیا - Land

reforms جو ہیں اس کو target کریں - دنیا میں جس طرح بھی کاشتکاری

ہوتی ہے ادھر چھوٹے چھوٹے لینڈز نہیں ہوتے - acres and acres of lands

جو ہوتے ہیں اور اس کے اوپر کاشتکاری ہوتی ہے تو land reform should

target this area کہ جو land fragmentation ہو جاتی ہے آپ کے

heridity laws کی وجہ سے اس کو ٹارگٹ کریں کہ ہمارے lands

consolidate ہوجائیں - اس کے علاوہ - ,

جناب سپیکر، مختصر کریں -

مس رباب زہرہ نقوی ، جی

جناب سپیکر ، مختصر کریں -

مس رباب زہرہ نقوی : Sir I am just finishing it up. وہی جو

لنک انہوں نے create کیا کہ feudalism اور democracy کے بیچ میں -

اس کا جو ہمیں democracy promote کرنی ہے اس پر attemps ہو چکی ہیں Ayub کے ٹائم میں ' بھٹو کے ٹائم میں to weaken the feudal lords, and we failed every time ہمیں جو اب کرنا چاہیے we need to empower the poor people ہمیں ان کے لئے infrastructure develop کرنا چاہیے ' ان کے لئے education کی facilities ہونی چاہیے health facilities ہونی چاہیے ۔ جب وہ خود powerful ہو جائیں گے ۔ جب وہ اپنے rights کے بارے میں aware ہو جائیں گے ۔ تب وہ ان کو یہ خوف نہیں ہوگا کہ جب پولنگ اسٹیشن پہ جائیں گے کہ ہمیں اپنے اسی feudal lord کو ووٹ ڈالنا ہے ۔ feudalism اگر ہمیں اس کو ٹارگٹ کرنا ہے کہ two third جو ہماری نیشنل اسمبلی ہے feudals کے بجائے middle class and lower class ہو تو ہمیں ووٹر جو ووٹ ڈالتا ہے اسے empower کرنا پڑے گا very good, we need to bring feudal reforms ہمارے پاس یہ problem ہے لیکن democracy کے لئے جو land reforms ہیں they are not feasible. Democracy کے لئے ہمیں ووٹر کو empower کرنا گا ۔ Thank you.

جناب سپیکر : بہت بہت شکریہ ۔ بلال جامعی صاحب ۔

جناب بلال جامعی : شکریہ جناب سپیکر ! قرار داد پر میں حکومتی جماعت کی ایک رکن محترمہ کی بات کی جزوی توسیع کروں گا ان کی بات کی ۔ لیکن اس سے پہلے میں وہ نقطہ بتا دیتا ہوں جس پر مجھے اعتراض ہے وہ یہ ہے کہ یہ محنت مزدوری کر کے جن لوگوں نے ڈیڑھ ڈیڑھ لاکھ ایکٹر زمین بنائی ہے ۔ ان کے نازک کندھوں سے یہ ذمہ داری اب لے لینی چاہیے اور یہ زمینیں ان سے چھین ' باقاعدہ

چھین کر آٹھ ، آٹھ اور دس ' دس ایکڑ جو ہے وہ بھارت کی طرز پر ہے جو وہ غریبوں میں تقسیم کرنی چاہیے اور جاگیردارنہ جو انہوں نے بات کی ۔ جاگیرداری دراصل ایک سوچ کا نام ہے ۔ یہ ایک دہشت کا نام ہے ' ایک وحشت کا نام ہے ' ایک نظریئے کا نام ہے اور ایک اقدام کا نام ہے جناب سپیکر ! اس کا زمین سے تو آپ تعلق جوڑ سکتے ہیں ۔ مگر میرا ایک ایسی جاگیر سے تعلق ہے جہاں ایک اسی گز کا جاگیردار جو ہے اس کی رٹ قائم ہے ۔ اس کو میں پھر کسی دن قرار داد کے ذریعے پیش کروں گا کراچی سے میرا تعلق ہے ۔ جناب سپیکر !اس میں صرف اتنی سی بات ہے کہ جاگیرداری جو ہے وہ ایک سوچ کا نام ہے اور وہ سوچ مختصر سی یہ ہے کہ میں تمام قوانین سے بالا ہوں ۔ مطلب مجھے پر کسی قانون کا اطلاق نہیں ہوتا ۔ چاہیے پھر وہ جمہوریت ہو ' چاہیے وہ مختلف قسم کی رٹس ہوں قانونی ان سے سب سے وہ بالا ہو۔ تو اس میں یہی ہے جناب سپیکر ! کہ جو جاگیردارنہ سوچ ہے وہ ہم لوگوں نے بطور قوم پاکستانی ہم نے ایک نئی جاگیرداری جو ہے وہ متعارف کرائی ہے ۔ ہماری جاگیردار جو ہے اس کا تعلق اب زمینوں سے نہیں رہا ۔ ہماری جاگیرداری ایک ایسی جاگیرداری بن گئی ہے جناب سپیکر ! جس میں زمین یا کسی ٹکڑے سے تعلق سے نہیں ہے ۔ یہ ایک سوچ کا نام ہے ' ایک ایسی چیز کا نام ہے ۔ میں کراچی میں رہتا ہوں اور مجھے اندازہ ہے کہ وہاں پر بھی ایک جاگیردارنہ سوچ جو ہے وہ پروان چڑھ رہی ہے ۔ یعنی دوسرے کو law and order جو ہے وہ نہیں ماننا ۔ دوسرے کے اختیار کو جو ہے وہ نہیں تسلیم کرنا ۔ بہت اچھی ایک اور حکومتی جماعت کی رکن تھی انہوں نے بات کی کہ ہمیں جو ہے ووٹ ڈالنے والوں کو aware کرنا چاہیے ۔ تو یہ ہوسکتا ہے کہ ان کا اشارہ کراچی میں ان لوگوں کی طرف ہو جو ڈبے بھر رہے ہوتے ہیں اور اس میں جناب سپیکر ! یہی

ہے کہ یہ ایک بہت تفصیلی موضوع تھا مگر وقت کی کمی کے باعث میں صرف یہی کہنا چاہوں گا کہ جتنے بھی پاکستان میں 'میں ایک بہت بڑے جاگیردار کا انٹرویو سن رہا تھا تو انہوں نے کہا کہ ہماری جو ہے وہ پاکستان میں سب سے بڑی جاگیرداری ہے سوا لاکھ ایکڑ زمین ہے ہماری ۔ تو ان سے پوچھا گیا کہ کیا یہ ساری قابل کاشت ہے تو انہوں نے بولا جی ہاں ۔تو آپ نے ان سے پوچھا کہ آپ کتنی کاشت کرتے ہیں ۔انہوں نے کہا نو ' دس ہزار ایکڑ جو ہے وہ کاشت ہوتی ہے ۔ پھر ضرورت ہی نہیں پڑتی وہی پیسے نہیں سنبھلتے یہی جملہ تھا کہ اسی سے اتنی دولت حاصل ہوتی ہے ۔اتنا زیادہ اللہ نے خوشحالی دی ہے کہ وہی نہیں ہوتی ۔ یہ ایک زمین جو ہے وہ کوئی ان کی آبائی ' کوئی ان کی موروثی ' کوئی قبل مسیح سے ان کے ساتھ نہیں ہیں ۔ یہ جس طرح ان کو دی گئی ۔وہ feudalism سارا اہم ہے موضوع ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ لے کر آٹھ ' آٹھ دس دس ایکڑ لوگوں کو دیں ۔پیداوار بھی بڑھے گی ۔ ملک میں خوشحالی بھی آئی گی اور اس قسم کی یہ جو ساری ۔یہی ایک تعلیمی awareness ہے کہ آپ جو ہیں وہ سب سے پہلے جو ہے ان سے زمینیں چھین لیں ۔شکریہ جناب سپیکر ۔

جناب سپیکر ، بہت شکریہ بلال جامعی صاحب۔ اب جناب ذوالقرنین حیدر صاحب ۔

جناب ذوالقرنین حیدر: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔ شکریہ جناب سپیکر ۔ آج وقت چونکہ مختصر ہے اس میں اپنی باتوں کو سمیٹوں گا کہ جو اب تک بحث ہوئی ہے ۔ اس میں سب سے پہلے تو میری حزب اختلاف سے گزارش ہے کہ جب کوئی قرارداد پیش کرے ایوان میں ۔تو اس ایوان کی تقدیس کے پیش نظر اس کو آپس میں پہلے اس پر پہلے بحث کر لیں ۔تاکہ ان کا ایک ہی نقطہ نظر ہو اور

تا کہ حزب موافقت کو بھی آسانی ہو۔ اس کے خلاف اگر وہ بات کرنا چاہیں۔

An honourable lady member: Point of order. I think some of the members also had contradictory statements, so he should not be directing such criticism towards us.

جناب ذوالقرنین حیدر ، It is not actually contradictory اس پہ بھی ابھی میں بات کرتا ہوں آکر ۔ تو پہلے حل آتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حکومت کی مالکیت ہونی چاہیے زمین ۔پھر اس کے بعد حضرت آتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حکومت کی مالکیت نہیں ہونی چاہیے زمین ۔پھر منظور شاہ آتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ تعلیم کے through یہ سارا نظام ختم کیا جائے ۔ تو کہنے کا مقصد پھر یہی تھا کہ ایک ہی نقطہ نظر پیش کیا جائے ۔ نہ کہ یہ چار ۔۔

An honourable member: Point of order Mr Speaker.

جناب سپیکر ، جی

سیدمنظور شاہ ، جناب سپیکر ! ہم لوگوں نے اپنے solution پیش کیے تھے ۔ہم نے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ مطلب ہونا ہے ۔ہم نے یہ کہا تھا جناب سپیکر !ہم نے یہ کہا تھا کہ education reform ہونی چاہیے جو solution ہے feudalism کو ختم کرنے کے لئے

جناب سپیکر ، Please resume your seat. اصل مسئلہ یہ ہے ۔ سب سے پہلے ایک بات سن لیں کہ آپ point or oder, point of personal clarification اور point of information ان تینوں میں فرق کریں ۔ point or order Speaker سے لیا جاتا ہے according to rules یا کوئی

procedure کے معاملے میں کوئی point of order ہوتا ہے رولز کے لحاظ سے point of information جس طرح کھوڑو صاحب ہم سے پوچھ رہے تھے ۔ وہ point of information تھا یا point of personal clarification تو آپ ان چیزوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے debate کو آگے بڑھائیں ۔ شکریہ آپ کا ۔ جی ذوالقرنین صاحب ۔

جناب ذوالقرنین حیدر ، میں یہی کہنا چاہ رہا تھا کہ بجائے اس کے کہ ذاتی آرا پیش کی جائیں اور ہر مسئلے کا ذاتی حل پیش کیا جائے ۔ اس کو ایک مکمل طور پر بحث کر کے ایک مکمل جامع حل ایوان کے سامنے پیش کیا جائے ۔ تاکہ اس پر بحث کرنا آسان ہو ۔ اس طرح ایوان جو ہے ابہام کا شکار نہ رہے ۔ پھر feudalism کی بات کرتے ہیں feudalism کی جو انہوں نے خود تعریف کی ہے ۔ یہ کہتے رہے ہیں کہ feudalism جو ہے medieval دور کا تھا ۔ اس وقت ایسا ہی ہوتا تھا کہ ایک lord ہوتا تھا پھر اس کے vessels اور پھر fiefs ہوتے تھے ۔ جو اس کو فوج جو ہے provide کرتے تھے زمینوں کے مقابلے میں ۔ تو اس قسم کا جو ہے وہ سسٹم آج exist نہیں کرتا پاکستان میں ۔ کوئی جو ہے نجی فوجیں یا نجی سپاہیں یہاں نہیں پل رہی ہیں کسی کے خرچے پہ ۔ تو اس کے حساب سے تو پھر ہمارے جو نظام ہیں وہ feudalism وہ تو exist نہیں کرتا ۔ پھر ان کو جو ہے مسئلہ feudalism سے تھا وہ basically یہی تھا کہ ان اپنے اس میں جو یہ stance لے کے آئے ہیں ۔ جو motion ہے اس میں یہی تھا کہ وہ democracy کے culture کے خلاف ہے ۔ تو میں یہ کہنا چاہوں گا کہ وہ feudalism جو ایک سوچ کا نام ہے وہ feudalism جس طرح جامی صاحب نے کہا میں ان سے اتفاق کرتا ہوں کہ وہ feudalism جو کہتا

ہے کہ میں ہی ٹھیک ہوں ۔ وہ feudalism جو کہتا ہے کہ میرا ہی سب چیز پر اختیار ہونا چاہیے لوگوں کے کہنے پر ۔ وہ غلط ہے تو اس کو ٹھیک کرنے کا طریقہ یہ نہیں کہ آپ لوگوں سے زمین جو ہے وہ لے کر دوسرے لوگوں میں تقسیم کرنا شروع کر دیں ۔ یہ تو جو ہے ایک basic انسانی حق ہے کہ ہر جو ہے نا انسان وہ جاگیر رکھ سکتا ہے ۔ اس طرح تو آپ پھر ساری جو industries ہیں ان کو بھی مزدوروں کے ہاتھ بانٹ دیجئے یا تو آپ پھر communist system کی بات کر رہے ہیں اور اس کی قسم کی کوئی مثال جو ہے اسلامی نظام میں بھی نہیں ملتی ۔ تو کہنے کا مقصد یہی ہے کہ ہم آج کی حکومت جو ہے وہ پانچ چھ جو ہے basic نقاط پیش کرنا چاہتی ہے ۔ میں تھوڑا سا وقت لوں گا کہ سب سے پہلے جو ہے وہ جو لوگ tenants کام کرتے ہیں ان feudals کے اندر ان پر بھی جو labour laws ہیں ان کو implement کیا جائے اور ہم جو ہیں اس پر کوشش بھی کریں گے کہ ہماری وزارتیں وہ جو ہیں وہ laws پوری طرح سے establish کریں تاکہ اس ایوان میں پیش کیا جاسکے ۔ تاکہ ان کا جو استحصال ہوتا ہے وہ جو ہے وہ ناممکن بنایا جاسکے ۔ کیونکہ استحصال ہی وہ واحد وجہ ہے جس کی وجہ سے یہ سارا سسٹم کام کر رہا ہے ۔ دوسرا پھر ان پر جو ہے employment regulations لگائی جائیں کہ جس طرح عام لوگ employed ہوتے ہیں اسی طرح ایسا نہ ہو کہ جو جاگیردار چاہیے جو دانہ پانی وہی وہ دیتا جائے employment regulation ہونا چاہیے ۔ تیسرا وہاں ۔۔

جناب سپیکر ۔ آنریبل ممبر پلیز مختصر کیجئے ۔

جناب ذوالقرنین حیدر ۔ بس بالکل دو باتیں اور ۔ infrastructure develop کیا جائے ۔ اور چوتھا جس طرح انہوں نے کہا کہ ان کو تعلیم کے ذریعے

بتایا جائے کہ ان کی ووٹ کی اہمیت کیا ہے ۔ان کو تعلیم کے ذریعے بتایا جائے کہ ان کو aware کیا جائے کہ ان کی اپنی اہمیت کیا ہے ۔تو یہ تعلیم کے بغیر ناممکن ہے اور تعلیمی اصلاحات ضروری ہیں سب سے پہلے ۔ جو ایک دو یہاں کے حزب اختلاف کے ممبران نے بھی کہا کہ تعلیمی اصلاحات ضروری ہیں اور پھر health کی facilities تو اس طرح کے جو reforms لا کر ہم جو ہیں grassroot level پہ اس مسئلے کو حل کرسکتے ہیں ۔ورنہ ہمارے جو land reforms ہیں ۔ جو انہوں نے کبھی نہیں بتائیے کہ وہ کیا land reforms ہوں گے کبھی پچاس ایکڑ ، کبھی دس ایکڑ وہ اسی طرح ناکام ہوں گے ۔جس طرح پہلے ایوب خان کے دور میں ناکام ہوئے اور جس طرح ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں ناکام ہوئے ۔تو حل چاہیے مسئلے کا۔ شکریہ جناب سپیکر۔

جناب سپیکر ، اب میں گزارش کروں گا مسٹر احسن نوید عرفان ۔

جناب احسن نوید عرفان ، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ As a say in English کہ history is a depth of someone's deep thought میں آپ کو یاد دلانا چاہوں گا کہ جب پاکستان آزاد ہوا 1947ء کی بات کر رہے ہیں ۔ نواب آف بہاولپور I would like to mention his name یہ وہ بندہ تھا جس نے اپنی مالکیت اس ملک کو دی ۔ this was the positive aspect of the feudalism at that time پھر میں آپ کو یاد دلانا چاہوں گا سپیکر صاحب کہ نواب آف سوات نے جتنی development سوات کے اندر کی ۔ کسی بھی feudal state کے اندر آج تک نہیں ہوئی ۔ 1971-72ء کے دوران جب بھٹو صاحب نے Nawab of Chitral, Deer, Bhawalpur ان سب کو بلایا اور ان کے ساتھ ایک agreement کیا کہ آپ لوگ اپنی نوابی ، اپنی گورنمنٹس

پاکستان کے اندر merge کر لیں ۔ تو سب نے agreement کے اوپر دستخط کر لیا ۔ جہاں تک بات آتی ہے ہمارے point کے اوپر land reforms کے اوپر ۔ گورنمنٹ کی طرف سے ٹھیک ٹھاک اپوزیشن آئی ہماری اپوزیشن کے اوپر کہ ہمارا کوئی ایک stance نہیں ہے ۔ہمارا یہی stance ہے کہ ایک عام آدمی کو فائدہ ہو۔ اگر ایک انسان کے پاس جس طرح انھوں نے اسلام کی مثال دی ۔ اسلام کہتا ہے کہ جو خود پہنو وہ اپنے بھائی کو پہناؤ۔ جو خود کھاؤ وہ اپنے دوست کو کھلاؤ ۔ اگر اسلام کو کوئی اس طریقے سے quote کر سکتا ہے کہ ہر ایک انسان کو حق ہے ۔ اس کو یہ حق بھی ہے کہ اگر اس کو اپنے ملک کے اندر ' اس کے اپنی زمینوں کے اندر وہ لوگ موجود ہیں جن کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ' پینے کو کچھ نہیں ' پہننے کو کچھ نہیں ۔ تو ہمارا حق بنتا ہے کہ ہم ان کو دیں ۔جہاں تک بات آتی ہے solutions کی چونکہ ہمارے پاس ٹائم بہت کم ہے اور میں request بھی کروں گا کہ ٹائم preliminary session میں بڑھایا جائے ۔ solution صرف اور صرف ایجوکیشن کا ہے ۔جس طرح شاہ صاحب نے فرمایا ہمارے ایک ممبر نے ۔ ایجوکیشن کے ذریعے universal education کے ذریعے uniform education policy کے ذریعے آپ ایک کسان کے بیٹے کو بھی تعلیم دے سکتے ہیں اور آپ ایک نواب کے بیٹے کو بھی تعلیم دے سکتے ہیں اور وہ ایک equivalent basis پہ ہوگی ۔ جہاں تک reforms کی بات آتی ہے land reforms کی بات آتی ہے تو ایک پالیسی بنائی جائے جس کے اندر اب جتنے بھی ہمارے respected feudals ہیں یا ان فیملی سے تعلق رکھتے ہیں جو نوابی میں centuries سے گزار کے آچکی ہیں ۔ ان کے پاس یہ پالیسی لے کے جائیجائے کہ گورنمنٹ کے ساتھ ایک ایسی deal کریں کہ اپنی lands یا اپنی

جو properties ہیں ان کو good wholesome price کے اوپر ' گورنمنٹ کے اوپر sale off کریں اور ان پیسوں کو گورنمنٹ کو چاہیے کہ انہی لوگوں کے اوپر لگائیں ۔شکریہ۔

جناب سپیکر ، بہت بہت شکریہ ۔ Now I offer Floor to Mr Ali Inam Khan.

جناب علی انعام خان : شکریہ جناب سپیکر ۔ feudalism کی تعریف ان سب سے آپ کو بتا دی اور جس طریقے سے بتایا گیا کہ اس order کے اس Resolution کے دو حصے ہیں ۔ تو جو دوسرا حصہ تھا وہ یہ تھا کہ development of democratic culture جب کہ اپوزیشن میں سے کسی نے اس کے اوپر بات کی نہیں ۔ ہم یہاں اگر feudalism کو ختم کرنا چاہتے ہیں کس لئے development of democratic culture. Feudalism کی انہوں نے خود تعریف کر دی کہ وہ یہاں کا فتور ہے یہاں کا ۔زمینوں کا فتور نہیں ہے کہ صرف یہاں پر ہے اور وہ کسی میں نہیں ہم سب میں ہے ۔ کسی ایک بندے میں ہو تو پھر بھی بات ہے ۔ہم سب میں یہ فتور بھرا ہوا ہے ۔ اس کے بعد انہوں نے ایک act mention نہیں کیا کہ جو 2002ء کا ایکٹ تھا ۔جس کو نام دیا گیا تھا Promulgation of Communal Land Reform Act 2002 جس میں amendment کی گئی section 2 میں ' section 3 میں section 7 میں ۔ اس میں substitute کیا گیا section 4, section 5, section 6, section 10, section 11, section 8, section 9 اس میں سے omit کیا گیا section 12, section 13 اور اس میں جتنا بھی جنہوں نے اس طریقے سے اسلام کا بتایا گیا ۔ وہ اسلام کے قوانین کے برعکس بنایا گیا ۔ اسی کے

مطابق بنا کے گئے ۔ اس میں ایک چیز کی کمی تھی وہ women کے جو rights ہیں women کے جو land rights ہیں اس چیز کی کمی تھی باقی سب کچھ اس میں complete تھا ۔ لیکن وہ implement نہیں ہو سکا ۔ کیونکہ ہم میں implementation کی کمی ہے ۔ ہم میں infrastructure کی کمی ہے جس طرح ذوالقرنین صاحب نے کہا کہ جو solutions ہیں ہمیں ان کے اوپر آنا چاہیے ۔ solutions گنے چنے پانچ ہیں ۔ اگر ہم انہی solutions کے اوپر apply کریں تو یہ سارا feudalism کا معاملہ ادھر سے ختم ہو جائے گا ۔ اگر ہم کسی کو زمینوں پہ ٹکڑے بانٹ کے دے دیں اس سے feudalism ختم نہیں ہوتا ۔ کبھی نہ کبھی ان کو مجبوری آئے گی اور پھر اسی زمیندار کے پاس جائیں گے ۔ feudalism اس طریقے سے ختم نہیں ہوتا ۔ کسی بھی چیز کو اگر مارنا ہے ' اس کی جڑ تک پہنچنا ہے تو اس کا ذہن ہی ختم کرو ۔ وجود ختم مت کرو اسی کی ذہنیت ختم کرو اور ذہنیت ختم ہوتی ہے صرف ایجوکیشن سے ۔ ایجوکیشن کے بعد infrastructure اگر آپ اس علاقے میں روڈز مہیا کرتے ہیں وہ تمام شہر سے connect ہوتے ہیں ۔ اس کی سب سے بڑی examples ہیں Interior Sind اور Southern Punjab یہ examples ہیں ہمارے سامنے ۔ ہم انہیں دیکھ سکتے ہیں ۔ وہاں جائیں آپ infrastructure provide کریں لوگ کیسے feudalism سے باہر نہیں نکلتے پھر کہنا ۔ اس کے بعد labour laws ' اس کے بعد جو employment regulation ہے اگر وہ وہاں پہ کام کر رہا ہے کسی جاگیردار کے under وہ جگہ اس کی ہو نہ گئی ہے وہ وہاں صرف کام کر رہا ہے ۔ میں کسی گھر میں اگر کام کرتا ہوں نوکری کرتا ہوں کیا وہ گھر میرا ہو جائے گا ۔ میں وہاں کھڑا ہو جاؤں مجھے بھی دو اس گھر کا 20 percent حصہ ۔

وہاں پر اس کی basic pay ہونی چاہیے basic check ہونا چاہیے regulations ہونے چاہیے ۔ اس کے بعد ان کو health facilities Government provide کرے ۔ ان تمام چیزوں سے شعور آئے گا عوام میں ۔ اور ایک دفعہ جب شعور کی لہر آتی ہے تو feudalism etc کوئی سامنے نہیں کھڑا ہوتا ۔ Thank you.

جناب سپیکر ۔ بہت شکریہ ۔ مسٹر محمد عرفان خان ۔

جناب محمد عرفان خان ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ I am Irfan from FATA یہاں پہ بات ہو رہی ہے 20 percent کی بات ۔ کوئی کہہ رہا ہے کہ بات ادھر گئی ۔ کوئی specific بات نہیں ہو رہی ۔ تو میں یہی بتانا چاہ رہا ہوں کہ یہ ساری reasons ہیں جو land reforms کے حوالے سے ہے feudal system سے ہے ۔ آپ اس وقت سے دیکھ لیں جب British راج تھا ۔ جنہوں لوگوں نے British کا ساتھ دیا ان کو آغا اور سر کا خطابات مل گئے اور بدل میں کیا ملا ان کو زمینیں مل گئیں جو ان کی مالکیت نہیں تھی ۔ اور ان لوگوں کو جو غریب تھے ان کو کچھ بھی نہیں ملا ۔ اب وہ میں ایک بات نہیں بتانا چاہ رہا ۔ ایک جاگیردار تھے جو اس وقت تقریر کر رہے تھے میڈم کے سامنے وہ بھی اس وقت کے وہ اسی طرح جو جاگیردار تھے chairs پہ بیٹھے تھے اس نے کہا یہ ملک آپ کا ہے ۔ اس کو اگر کسی نے نوٹ کیا ہے ۔ دوسری طرف غریب عوام کھڑے تھے اس نے کہا یہ ملک آپ اس کے رکھوالے ہیں ۔ تو غریب تو صرف رکھوالا ہے ۔ آرمی میں کہیں سپاہی ہوگا ، کہیں نائب قاصد ہوگا ۔ دوسری بات یہ ہے کہ لیڈرز ۔ انہوں نے بات کی کہ یہ لوگ لیڈر ہو کے اسمبلی تک پہنچتے ہیں ۔ لیڈر کی تعریف ابھی تک کسی کو نہیں پتہ ۔ حالات پھر اس کو پیدا کرتے

ہیں یا پیدائشی لیڈر ہوتا ہے ۔ پاکستان کی بدقسمتی کہ وہ خاندانی لیڈر ایک سلسلہ چلا آرہا ہے ۔باپ مرگیا تو بیٹا یا بیٹی ۔ جو بھی ایک سسٹم ہے ۔ پھر یہ لوگ جو ہیں اچھے عہدوں پر پہنچ کے اس ملک کا سسٹم انہوں نے تباہ کر دیا ۔ اب یہ کہہ رہے ہیں ایجوکیشن ہونی چاہیے ۔ کسی طرح ایجوکشن ہوگی ۔ جب ایک نواب اپنے علاقے میں ایجوکیشن کو educational institute کو رہنے نہیں دیتا ۔ اس کو بم سے اڑا دیتا ہے ۔ roads construction نہیں ہے ۔ دوسری بات میں جتانا چاہتا ہوں کہ یہ کہتے ہیں کہ اسمبلیوں تک یہ لوگ پہنچتے ہیں ۔ اسمبلی تک یہی خاندانی لیڈرز پہنچتے ہیں اور failure بھی یہی ہے اس نظام کا ۔ اگر یہ ہٹ جائے قابل لوگ آجائے ۔ کچھ ہماری سسٹم کی یہ غلطی ہے کہ غریب بندہ جو ہے الیکشن کمیشن کی طرف سے ان کی جو پابندیاں جو ہیں اتنے جمع کرو ، اتنے submit کرو ۔ فیس یہ ہے الیکشن پہ اتنا خرچ کرو ۔ لوگوں کے ووٹ خریدے جاتے ہیں ۔ جس طرح انہوں نے کہا کہ کسی نے یہاں پہ اشارہ کیا تھا کہ یہ ووٹ جو ہے secret ہوتے ہیں secret نہیں ہوتے ۔ وہاں پہ already ان کے بندے بیٹھے ہوتے ہیں ۔ان سے stamp لگواتے ہیں ۔ میڈم کے سامنے یہ سارا کچھ ۔ تو یہ میرا question ہے کہ یہ land reform جو ہے ۔اب پاکستان میں 32 percent لوگ کام کرتے ہیں 2 percent ان میں خواتین ہیں ۔ 30 percent لوگ جو ہیں یہ working class ہے ۔ کیا ہے غریب لوگ کام کرتے ہیں بڑے لوگ ۔ تو چند لوگوں نے اس معاشرے پر قبضہ کیا ہے ۔پہلے 22 خاندان تھے اور میرے خیال میں 22 لاکھ ہوگئے ۔ٹھیک ہے کچھ نے محنت سے کیا ہے ۔ land reforms پاکستان میں ہونے چاہیے ۔ کس طرح یا تو half system پہ ہونا چاہیے کہ ان کو half system یا

excess population ہونی چاہیے کہ وہاں جو economic development ہے آپ کی ۔ اب چار ایکڑ زمین پہ یا دو ایکڑ زمین پہ ، میرے خیال میں ten family members گزارا کرتے ہیں ۔ تو یہ کیا ہے یہ unemployment ہے ۔ میں صرف ایک بات ۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you very much honourable member, thank you. Please resume your seat. Thank you. Now I will request Miss Gul Andaam.

مس گل اندام ، السلام علیکم Gul Andaam YP10-ICT03. My very deal fried said that these land reforms come from a frustrated approach. I don't quite agree because from another

one of the points that one of my party members pointed out was that a lot of the land is not being irrigated. And if it is irrigatable land because we do not want to irrigate because it's not in our interest and this leads to shortages. Shortages like wheat shortages, sugar shortages and all the rest. And it's leading to other problems. Land reforms we need them, of course we need them, why do we not need them? Eduation yes, we need all of those things, we equally need land reforms. And then came another point. I can't delve on this much because I am not very well versed with it but there is something that I

جامع wanted to clarify over here. Number one a Minister said

حل کی ضرورت ہے اور لوگوں کو contradictory statements نہیں دینی

چاہیئے and he took quite a few names which again I think is

against the rules of procedures. I just want to say that is what

the committee system is for. جامع حل کے لئے کمیٹی سسٹم ہوتا ہے ۔

پارلیمنٹ کے فلور کے اوپر آپ debate کرتے ہیں ۔ اس کے بعد پھر کمیٹی

سسٹم کو refer ہوتا ہے ۔ کمیٹیز کو refer ہوتا ہے ۔ جو کہ بعد میں اس کا

جامع حل نکالتے ہیں So I did not really see any use for his criticism

at that point in time اس کے علاوہ منسٹر صاحب again there is

another point about انسانی حقوق ۔ انسانی حقوق I think all of us have

heard of stories where women are either wed to the Quran or

they are not wed outside the family تاکہ ان کے ساتھ زمینیں جو ہیں وہ

کسی اور کے خاندان میں نہ چلی جائیں ۔ this is an ongoing practice ہم

لوگ اپنے for example if I were a feudal family میرے فیملی میں اگر

باہر سے کوئی لڑکی آئے I would welcome here. For example if I had

brothers and if they want to have wives, my family would

welcome wives coming from outside, women coming from

outside. But they would never marry me outside the families

because I would take the family کی جاگیر out with me. سو یہ

انسانی حقوق نہیں ہوا؟ یہ تو انسانی حقوق کی سب سے پہلے پامالی ہے کہ آپ ایک

عورت کو اس کی مرضی سے شادی کی اجازت نہیں دے رہے ہو ۔ اگر یہ نہیں

ہوسکتا تو کزن سے کرا دو ، کسی بوڑھے کھوسٹے کرا دو ، دوسری چوتھی بیوی بنا

دو اس کو یا اس کو گھر میں بند کر کے قرآن سے شادی کرا دو ۔ انسانی حقوق if we have to talk education, then there are lots of factors that have to come into play. So let's not go over there, if we can stick to land reforms stick to that اگر ہم ایک دوسرے کو criticise کرنا بند کریں تو ہم آگے جا کے ذرا اس کا کوئی حل نکال سکتے ہیں ۔ thank you very much.

Mr. Deputy Speaker: Now I offer Floor to Mr Hassan Javed Khan.

جناب حسن جاوید خان : شکریہ جناب سپیکر ۔ میں یہاں مختصر سی گفتگو کروں کہ ایک عام تاثر یہاں پہ ہے لوگوں میں کہ جاگیردارنہ نظام جو ہے وہ کیوں ہوتا ہے اور کیا ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک فرد واحد یا ایک خاندان یا ایک قبیلے کا راجہ ہو ' ایک علاقے میں ریاست سے الگ۔ ریاست ہٹ کے اور وہ کیوں ہوتا ہے ۔ کیونکہ قانون کی بالادستی نہیں ہے ۔حکومت کی وہاں رٹ نہیں ہے ۔ اس سے پہلے کہ بنیادی سہولیات وہاں پہ مہیسر کی جائیں ۔ پہلے سرکار کو چاہیے کہ اپنا جو ہے قانون کی رٹ بنائیں وہاں پہ ۔ ٹھیک ہے اس کے بعد ۔ اس کے دوسرے پہلو پہ میں بات کرتا ہوں کہ یہاں پہ land distribution ہونی چاہیے land reform نہیں ہونی چاہیے land referment نہیں ہونی چاہیے بلکہ حکومت کو پہلے پہل کرنی چاہیے کہ اپنی زمین میں سے لوگوں کو دیں ۔نہ کہ کسی کی حق کو چھین کے کسی اور کو دیں اور میں بس یہی کہنا چاہتا تھا۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you very much Mr Hassan Javed. Now I will request Miss Asbah Rehman.

Asbah Rehman: Assalam-o-Alaikum . I am Asbah Rehman , YP30-Punjab12 . First of all I would like to agree with Mr Imtiaz Khoro that alongwith the adoptation of a modern political system , we also need to adopt a modern social system . Now , the debate remains what kind of social system we need to adopt , that we could discuss at another debate . Secondly some of the honourable members are unaware of the mechanism by which this huge land holdings and land ownings are hindering the democratic procedure . One of the members said that two third of the Lower House that is the National Assembly , is represented by these feudal families . Hence they are promoting the democratic system . I ask you that the reason that they are there , is because of these land ownings , because of the huge presence of tenants who are forced to vote for them.

Secondly there has been a debate whether education reforms or land ,reforms would contribute more towards the abolishment of the feudal system , I would like to explain to them the extent of the powers these feudal lords have in their regions , from the appointment of a local SHO to the appointment of an ASP or DSP , from the infrastructure has been mentioned , they have total control over what kind of

development takes place in their regions, what kinds of schools are opened or whose children get to go to these schools and whose children get to work on their forms. And therefore they have a considerable influence over the revenue, police and judicial administration of their area. Secondly the mechanism by which they are actually hindering the democratic procedure, coming back to it, since Pakistan is an agricultural economy, half of Pakistan's gross national product is from agriculture which is controlled by these feudal families. Hence they can actually influence the political powers that are in their country right now. Thank you.

جناب سپیکر : Thank you very much. انتہائی مختصر وقت کے لئے مس نور بخت ۔

مس نور بخت : First I would like to correct my honourable member انہوں نے کہا کہ جو Lords تھے UK کے they did not own land. Well if you read the history,' you get to know the reason they were known as lords. اس کے علاوہ میں یہ کہنا چاہوں گی کہ مس رباب has said کہ voters should be empowered. What is democracy, by the people, for the people. Who are the people, they should be empowered. کیسے empowerment آئے گی تعلیم ۔ جب ہم تعلیم کی بات کرتے ہیں تو تعلیم کا مطلب یہ ۔ تعلیم ترقی کے لئے of

لیکن course you have to study bio and other science subjects
جب ہم یہاں پہ awareness کی بات کر رہے ہیں یہاں پہ awareness کے
لئے you have to bring political education and awareness that
we call political socialisation. For remarkable democracy we
need politically socialised nation. اگر ہم انہیں awareness دیں
گے، ایجوکیشن دیں گے so they will be aware of their rights. اور
اسی طرح ایک democratic society, it can be attaiend. Thank you.

جناب سپیکر، شکریہ ۔ مس ظل ہما صاحبہ

مس ظل ہما : اسلام علیکم ۔ میں زیادہ وقت نہیں لوں گی ۔میں صرف اتنا
کہوں گی کہ ساروں نے جو کچھ بھی بتایا feudal system کے بارے میں وہ
سب ٹھیک ہے ۔ لیکن جو میں ایک پوائنٹ دینا چاہوں گی وہ یہ ہے کہ اگر کوئی
feudal system میں اس نکالنے کی باہر بھی کوشش کرتا ہے تو اس کے
ساتھ وہ اتنی زیادہ punishments اور اس کو سزائیں دی جاتی ہیں کہ اس
کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا ۔ہم نے recently کچھ عرصہ پہلے ہی دیکھا
تھا کہ ایک feudal lord نے ہی کتے چھوڑ دیئے تھے اپنے کسان پر ۔ تو مطلب
اس طرح کی punishment کے ساتھ کوئی کیسے اس پہ خوف سے کیسے باہر
نکالنے کی کوشش کرسکتا ہے تو دوسری چیز یہ ہے کہ اگر کوئی farmers یا کچھ
اپنا شروع کرتا ہے تو ان کے پاس اتنی facilities نہیں ہوتیں کہ وہ کام
کرسکیں ۔ مطلب اس کے لئے ضروری ہے کہ اگر کچھ farmers ہیں تو ان
کے پاس irrigation system ان کو دیا جائے ۔ان کو taxation کے لئے

relaxation دی جائے تاکہ وہ اس feudal system سے باہر آسکیں ۔ اور basic need ہوتی ہے آپ کا کھانا ۔ اگر اس سے باہر نکالیں گے تو باقی کوئی سوچ آئی گی کہ آپ کا democratic right کیا ہے یا آپ کو politics میں کیسے involve ہونا ہے اور پاکستان کا تو half gross national product جو ہے وہ agriculture سے آتی ہے ۔جب وہی feudal system سے dominated ہے تو باقی سارے سیکٹرز تو خود بخود اس سے influence ہو جائیں گے ۔ Thank you.

Mr . Deputy Speaker: Mr Honourable Prime Minister.

رانا عمار فاروق (وزیراعظم) : شکریہ ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ OK, there have been quite a few contradictions that I have come across today. First of all, the whole point of the Resolution was to prove to us کہ feudalism کی وجہ سے democracy کی development رک رہی ہیں ۔باتیں پھر شروع ہوگئیں کہ کس طرح زراعت improve ہو جائیں گے human rights improve ہوں جائیں گے اور بہت detract ہوتا رہا ۔ دوسری میرے لیے حیران کن بات یہ تھی کہ معزز اپوزیشن جو ہیں وہ claim کرتے ہیں moderate party ہیں کچھ conservative views بھی ہیں ان کے اور چار ' پانچ ان کے میں stances دیکھ رہا تھا manifesto پہ جس میں clear contradiction کر رہے تھے ۔ مگر بہرحال وہ ان کا اندرونی مسئلہ ہے ۔ اور جہاں تک میں باتوں کو سمجھ سکوں سب سے پہلے feudalism کا کیا تعلق ہے democracy کی development سے ۔

کونسے مسائل ہیں جن کو ہم نے correct کرنا ہے اور وہ کیسے ہوں گے ۔
انہوں نے کچھ تجاویز پیش کیں پہلے ان کو address کروں گا اور ان کی
insufficiency کو prove کرنے کے بعد alternates لوں گا ۔ پہلے
تو یہ کہ ہم ایک communist socialist state نہیں ہیں اور نہ ہی ہم بننے کی
خواہش رکھتے ہیں ایک ۔ دوسرا یہ کہ بہت زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے کسی کو آفر
کرنا مارکیٹ ریٹ پر ان کی جائیداد اور زمین خریدنا اور ان سے چھین کر first
acquisition کرنا ٹھیک ہے ۔ آپ ہزار دفعہ جائیے سارے feudals کو آفر
کیجئے گورنمنٹ کا خزانہ جو خدا جانے کہاں سے لائیں گے اتنے پیسے جو سب کی
زمین خریدیں ۔ لیکن بہرحال first acquisitions کی کم ازکم اس ملک میں
کوئی جگہ نہیں ہے ۔ پہلے ہی ہم جتنے backwards ہیں وہ ہیں اب یہ
proprietary rights بھی جب عوام سے اپنی لینا شروع کردیں تو یہ ان کی
حقوق کے خلاف ہے ۔ اچھا دوسری بات ! لینڈ لے تو لیں گے پھر یہ دیں گے کس
کو وہ سرکار جو پٹواری نظام چلا رہی ہے وہ اور جن کے پٹواریوں کا حال یہ ہے
کہ انہوں نے ہر سال گرداوری کرنی ہوتی ہے تا کہ Law and Revenue
Department کو رپورٹ بھیج دیں اور یہ سالانہ رپورٹ جو آپ کو پتہ ہے
گرداوری کی آخری بار کب آئی ہے ؟ ۔ 1952ء میں ۔ 1952ء کے بعد آج تک
پٹواریوں نے گرداوری نہیں کی کہ پاکستان میں لینڈ ہے کس کے پاس اور یہ چاہ
رہے ہیں کہ یہ جو بچا کچا کچھ private estate چلا رہے ہیں جس سے ہمیں کچھ
پہلی ہی چار پانچ مٹھی گندم ملتی ہے اس کا بھی ہم نظام سارا دے دیں پٹواریوں
کے under کہ جو رہی سہی کسر رہ گئی ہے وہ وہ بھی پوری کردیں ۔ اس کے
بعد بہت emotional ہو کے انہوں نے باتیں کیے کہ کسان کو ان کا حق ادا

نہیں ہونا چاہیے manifesto کھول کے دیکھئے land reform کے آگے ہمارا لکھا ہے کسان and tenant rights ان کا ان کا ڈبہ خالی ہے اس کے آگے ۔ اچھا اب ایک تو یہ ہے جناب کہ ماشاء اللہ بہت اچھی باتیں کیں ۔لیکن افسوس کے ساتھ یا خوشی کے ساتھ وہ آپ اس کا تعین کریں ۔ آپ کی ان تمام جو آپ نے اٹھائیں تجاویز ان کا علاج انگریز نے 1887ء میں کر دیا تھا In the form Punjab Tenants act 1887 جس کے اندر rights of tenants جو وہاں زمیندار ہیں ان کے اور جو وہاں کسان ہیں ان کو right of occupancy اس میں مل گئی تھی جس کی final صفائی ستھرائی کرنے کے بعد مکمل rights ان کو Punjab Protection of Tenancy Rights Act 1950 کے اندر مل گئے تھے تو وہ جو اتنی دیر سے emotional بات کر رہے تھے وہ تو ماشاء اللہ پچھلے ڈیڑھ سو سال سے ویسے ہی covered ہے ۔ اچھا اب بات آگے آتی ہے ان کی تجاویز کا تو میں نے آپ کو حال سنا دیا ۔ اب اصل میں کرنا کیا ہے ۔ہم نے اب یہ کرنا ہے جناب ! مسئلہ یہ ہے feudalism میں problem سارا یہ ہوتا ہے کہ اگر آپ کے اردگرد کی ساری ایک لاکھ ایکڑ زمین feudal lord کے ہاتھ میں ہے اور آپ کو صرف کاشتکاری آتی ہے تو آپ مکمل طور پر آپ کی زندگی اس کے تابع ہو جاتی ہے --------------.

Followed by 3afeb03, 2010